اَلدَّرْسُ الْاَرْبَعُوْنَ ـ40

1ـ مَفاعِيل خمسة

(الف) 1) مفعول بِهٖ

(ب) 2) مفعُول مُطَلق

(ت) 3) مفعُول لَهٗ /لِاَجْلِهٖ

(ث) 4) مفعُول فيه / ظرف زمان و مكان

(ج) 5) مفعُول معهٗ

2ـ خصوصيات مَفاعِيل خَمْسَة

Dar Ul Imaan Institute

1۔

مَفاعِيل خَمْسَة مَفا عِيل،واحد مفعول۔ خَمْسَة پانچ

مفعول وہ اسم ہے جس پر کوئی کام یا فاعل کا فعل واقع ہو۔یہ اسم ہمیشہ منصوب ہوتا ہے۔اس کی پانچ اقسام ہیں۔اس لیے ان کو" مَفاعِيل خَمْسَة" کہتے ہیں۔

1) مفعول بِہٖ 2) مفعُول مُطْلَق 3) مفعُول لَہٗ / لِاَجْلِہٖ

4) مفعُول فیہ/ ظرف زمان و مکان 5) مفعُول مَعَہٗ

الف)

1) مفعول بِہٖ

- وہ فعل جس پر فاعل کا فعل یا کام واقع ہو۔یہ اسم ہمیشہ منصوب ہوتا ہے۔

اسم ظاہر 1) سَمِعَ اَللّٰهُ قَوْلَ (المجادلہ:1)

فعل ماضی — فاعل — مفعول بِہٖ، منصوب، اسم ظاہر

2) ضَرَبَ اَللّٰهُ مَثَلًا (النحل :76)

فعل ماضی — فاعل — مفعول بِہٖ، منصوب، اسم ظاہر

ضمير

1) إِيَّاكَ نَعْبُدُ (الفاتحہ :5)

ضمير مُنفصل محلاً منصوب مفعول بہ مقدّم، فعل مضارع مرفوع ، فاعل ضمير مستتر "نحن"

2) فَٱذْكُرُونِيٓ = ف + ٱذْكُر + وْ + ن + ىْ (البقرة:152)

استئنافية ، فعل امر ، واؤ فاعل، نون وقاية ، ياء متكلم ضمير مفعُول بہ محلاً منصُوب

اسم موصول

أَ رَءَيْتَ ٱلَّذِى يُكَذِّبُ بِٱلدِّينِ (الماعون :1)

همزه استفہام ۔ فعل ماضی، اسم موصول محلاً منصوب مفعول بہ

ضمير"تَ" فاعل محلاً مرفوع — فعل مضارع — جار و مجرور

اسم اشاره

قَالُوٓاْ مَن فَعَلَ (هُوَ) هَٰذَا بِـَٔالِهَتِنَآ (الانبياء:59)

فعل فاعل، اسم موصول، فعل ماضی فاعل، اسم اشارہ مفعول بہ محلاً منصوب، جار و مجرور

Dar Ul Imaan Institute

(ب) مفعُول مُطْلَق

طل ق آزاد۔ بلا قید۔ خالص مفعول جو کسی حرف جرّ، کسی خاص وقت یا جگہ یا کسی خاص قید سے آزاد فعل بیان کرتا ہے۔

وہ مصدر ہے جو اپنے فِعل ہی کے مادے سے اسکی تاکید، نوعیت یا تعداد بیان کرنے کے لیے آئے۔

یہ ہمیشہ منصوب ہوتا ہے۔

نوعیت/حالت

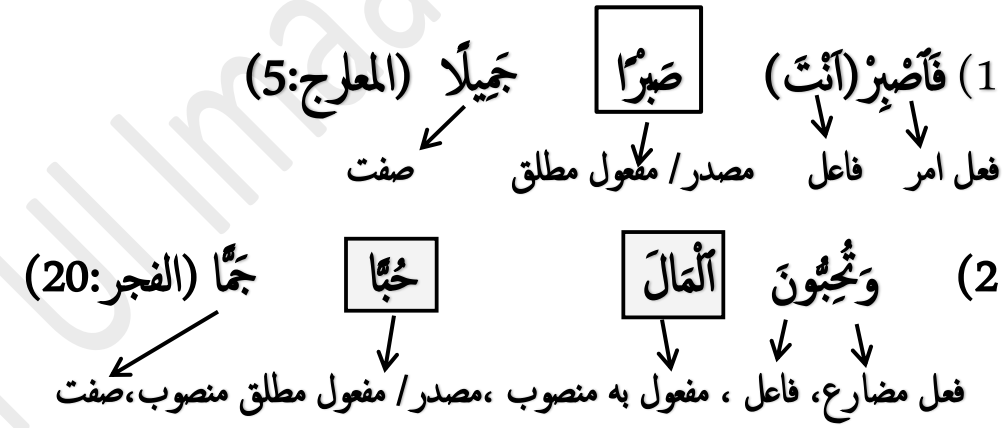

تاکید



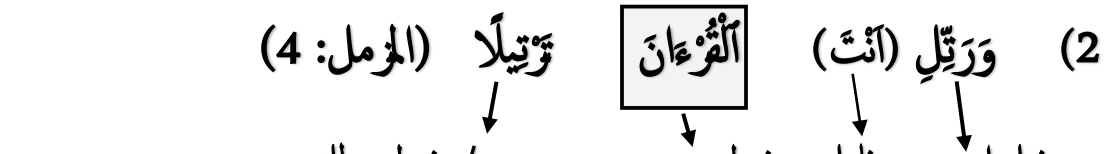

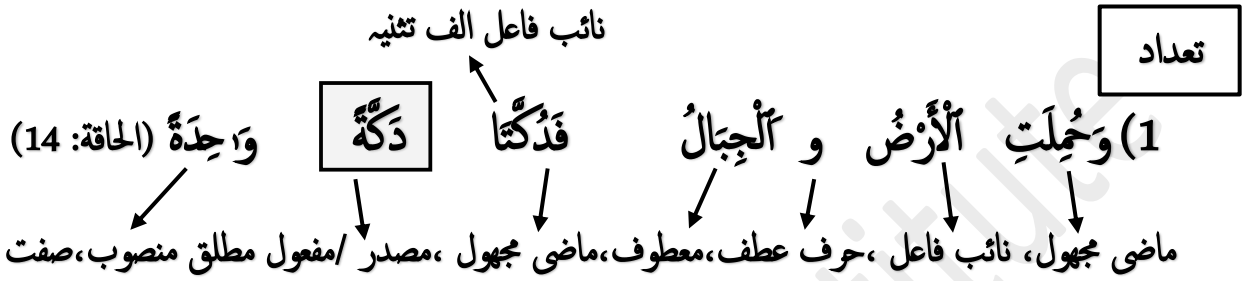



(ت) مفعول لَهٗ / لِاَجْلِہٖ

وہ مصدر ہے جو کسی کام کرنے کی وجہ یا سبب بتائے۔ یہ مصدر عام طور پر قلبی کیفیت اور عمل کو بتاتا ہے۔ بغیر حرف جرّ کے استعمال ہوتا ہے یہ ہمیشہ منصوب ہوتا ہے۔

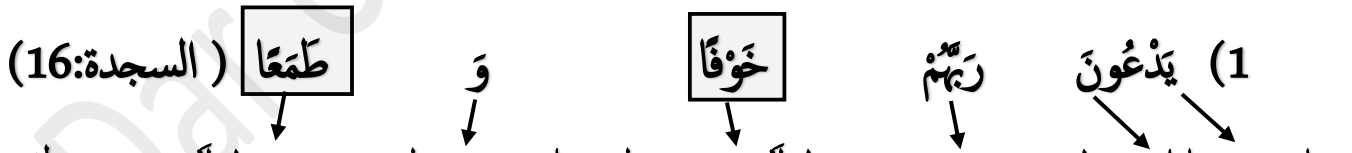

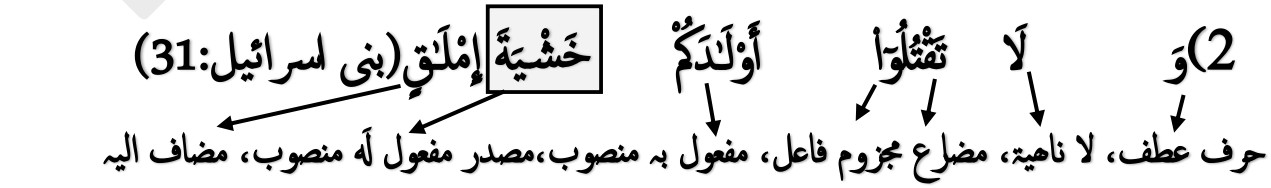

Dar Ul Imaan Institute

(ث) مفعُول فیہ / ظرف زمان و مکان

وہ اسم جو کسی فعل کا وقت یا جگہ بتائے۔ اسے ظرف بھی کہتے ہیں اس کی دو اقسام ہیں

1) ظرف زمان 2) ظرف مکان

یہ ہمیشہ منصوب ہوتا ہے۔

1) قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا (البقرة: 259)

فعل ماضی، فعل ماضی، فاعل، مفعول فیہ/ ظرف زمان منصوب

2) وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ (البقرة:63)

فعل ماضی، فاعل، مفعول فیہ /ظرف مکان منصوب، مفعول بہ منصوب

(ج) مفعُول مَعَہٗ

وہ اسم جو "واؤ معیت" کے بعد آئے۔ ساتھ ہونے یا ہمراہی کو ظاہر کرنے والی واؤ۔ یہ واؤ حرف عطف والی واؤ (اور) کی طرح دو چیزوں کو باہم شریک نہیں کرتی بلکہ "مع" کے معنی دیتی ہے۔

"واؤ معیت" کے بعد آنے والے اسم کو "مفعول مَعَہٗ" کہتے ہیں جو ہمیشہ منصوب ہوتا ہے۔

1) فَأَجْمِعُوٓاْ أَمْرَكُمْ وَ شُرَكَآءَكُمْ (یونس :71)

فعل امر، مفعول بہ منصوب، واؤ معیت، مفعول مَعَہٗ منصوب

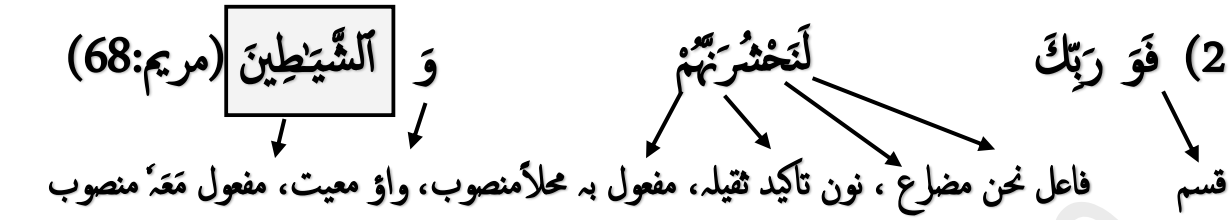

کبھی جُملے میں "واؤ عطف" اور "واؤ معیت" دونوں کے معنی مناسب ہو سکتے ہیں۔ جیسے (یونس 71) اور (مریم 68) میں

Dar Ul Imaan Institute

خصوصیات مَفاعِیل خَمْسَة

انواع المفاعیل	خصوصیت	السؤال المفتاح
1) مفعول بِہٖ	جس پر کام واقع ہو۔	مَا ذَا۔ کیا؟مَنْ۔ کس کو؟
2) مفعُول مُطْلَق	فعل کی تاکید، نوعیت یا تعداد (مصدر)	کیسا، کتنی بار، تاکید
3) مفعُول لَہٗ / لِاَجْلِہٖ	کام کی وجہ یا سبب (مصدر)	کیوں؟ کس لیے؟
4) مفعُول فیہ/ ظرف زمان و مکان	کام کا وقت یا جگہ	اَیْنَ۔ کہاں؟ جگہ؟مَتٰی۔ کب، وقت؟
5) مفعُول مَعَہٗ	وہ اسم جو "واؤ معیت" کے بعد آئے اور ساتھ کے معنی دے۔	کس کے ساتھ؟

Dar Ul Imaan Institute

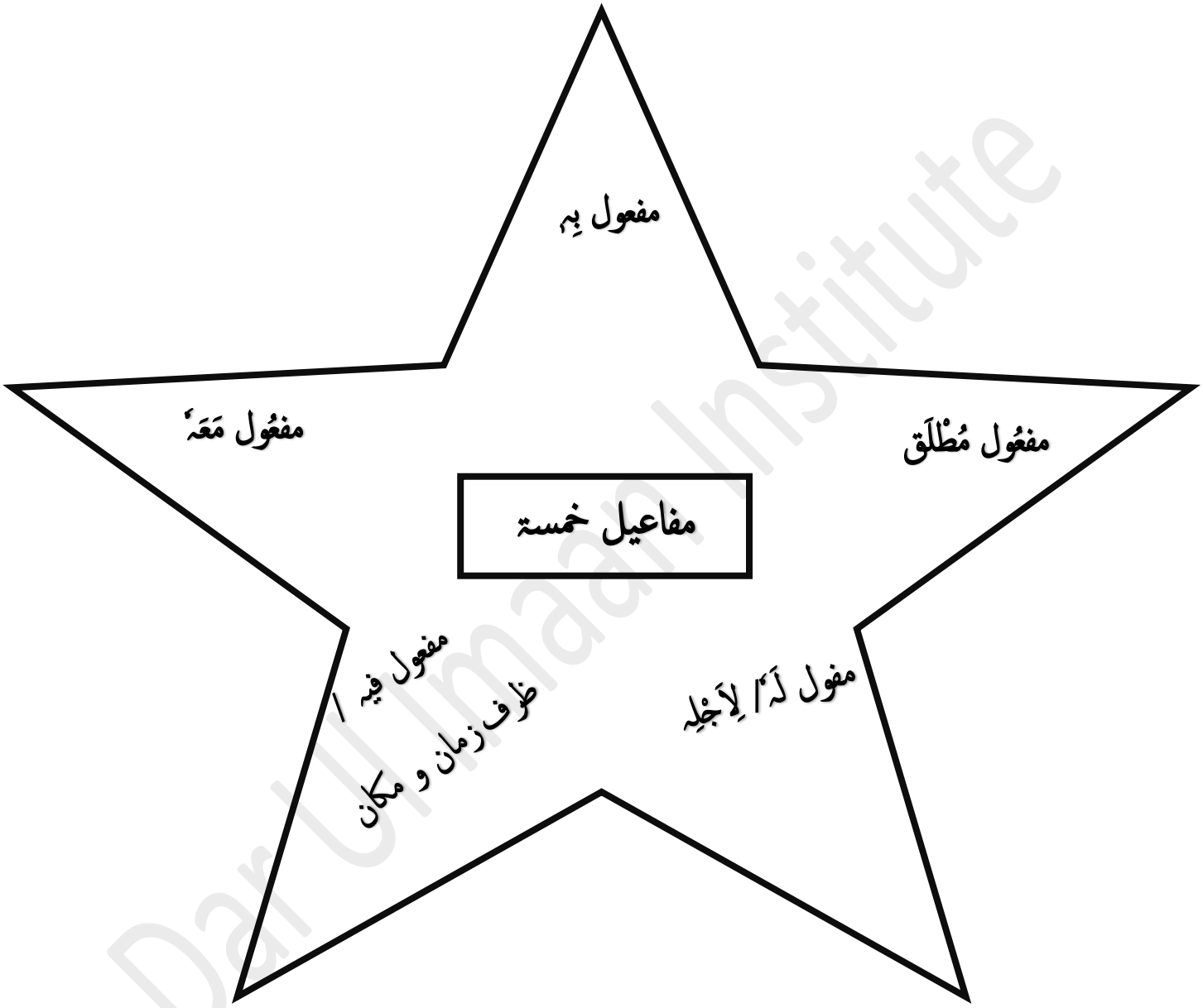

Dar Ul Imaan Institute